وفات: آپ شعبان و رمضان کی چھٹیاں گزارنے اپنے گاؤں تشریف لے گئے تھے جہاں حرکت القلب بند ہونے سے انتقال فرما گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

دارالعلوم کے انتہائی مخلص جناب صاحبزادہ صاحبؒ کی وفات

حضرت شیخ الحدیث نوراللہ مرقدہ کے انتہائی قریبی، مخلص اور جانثار عقیدت مند جناب صاحبزادہ صاحب مرحوم ساکن شیدو بھی گزشتہ دنوں طویل علالت کے بعد رمضان المبارک کے مقدس ایام میں خالق حقیقی سے جاملے۔ جناب صاحبزادہ صاحب متعدد خوبیوں اور بہترین صفات کی حامل شخصیت تھے۔ اخلاص، للّٰہیت، تقویٰ، علماء، خصوصاً مدارس اسلامیہ کیساتھ عشق و محبت اور عقیدت آپ کے بنیادی عناصر تھے۔ زندگی بھر حضرت مولانا عبدالحق نوراللہ مرقدہ کیساتھ آپ نے ایک لازوال تعلق قائم رکھا۔ بلاشبہ شیخ الحدیثؒ کے ہزاروں مریدین اور مخلصین میں جناب صاحبزادہ صاحب مرحوم ایک ممتاز حیثیت رکھتے تھے۔ آپ نے ہمیشہ خاندان حقانی کیساتھ تعلق قائم و دائم رکھا۔ موصوف کا نماز جنازہ شیخ الحدیث مولانا شیر علی شاہ صاحب نے پڑھائی۔ سفر سے واپسی پر دوسرے دن حضرت مہتمم صاحب نے گھر جاکر پسماندگان سے تعزیت کی۔ ادارہ مرحوم کے پسماندگان مولانا فدامحمد حقانی، جناب عطاء محمد سابق ناظم الحق، جناب محمد آصف، محمد عدنان اور داماد محمد عارف صاحب ناظم دفتر حقانیہ سے دلی تعزیت کرتا ہے اور انکے رفع درجات کیلئے قارئین سے خصوصی دعاؤں کی اپیل کرتا ہے۔ اس طرح اسی خاندان کے ایک اور عالم دین اور پنجاب کے معروف خطیب قاری فضل قادر توحیدی بھی گزشتہ دنوں حرکت قلب بند ہوجانے کی وجہ سے انتقال فرما گئے۔ ادارہ آپ کے پسماندگان جناب نثار محمد ناظم الحق اور دیگر رشتہ داروں کے ساتھ ان دونوں غموں میں برابر کا شریک ہے۔

دارالعلوم کے مخلص اور شوریٰ کے رکن جناب حاجی رضا خان کی وفات:

حاجی رضا خان صاحب جو الحاج ناصر خان صاحب کے چچازاد بھائی اور ایڈیشنل چیف سیکرٹری فاٹا کے چچا حاجی شریف خان صاحب رکن شوریٰ جامعہ حقانیہ کے سسر، چچا کی اچانک وفات ادارہ اور تمام خاندان کیلئے بہت بڑا سانحہ ہے یہ سارا خاندان حضرت شیخ الحدیثؒ کے انتہائی قریبی معتقدین اور جانثار ساتھیوں میں شمار کئے جاتے ہیں۔ حضرتؒ کا الیکشنی دور ہو یا جامعہ حقانیہ کی تعمیر و ترقی کا معاملہ ہر موقع پر انہوں نے تن من دھن کی بازی لگانے سے گریز نہیں کیا۔ حضرتؒ کے رحلت کے بعد بھی جامعہ حقانیہ اور ان کے خاندان سے ان کا وہی رشتہ عقیدت و محبت جاری ہے۔ حضرت کی زندگی ہی سے حاجی رضا خان مرحوم دارالعلوم کے شوریٰ کے رکن اور اس کے ترقی استحکام کیلئے سرگرم رہے۔ شوریٰ کے کسی اجلاس میں شرکت کیلئے بیماری، گرمی، سردی جیسے عذر ان کیلئے مانع شرکت نہ ہوتے۔ اپنے آپ کو حضرتؒ کے کنبہ کا فرد سمجھ کر اس قربت کو باعث اعزاز سمجھتے۔ ان کی جدائی نہ صرف انکے برخوردار عطاء اللہ خان و دیگر اقارب کیلئے المناک درد و الم کا باعث ہے بلکہ جامعہ حقانیہ کے تمام متعلقین ان کیساتھ شریک رنج اور دعا گو ہیں کہ رب العالمین مرحوم کو جنت الفردوس کے مدارج اعلیٰ پر فائز فرما کر پسماندگان کو صبر جمیل سے نوازے۔